62

سلسلہ منبر اللجنۃ العلمیۃ

التبیان
Islamic Center

خطبہ جمعۃ المبارک

خطبہ رائٹر

حافظ زبیر بن خالد مرجالوی حفظہ اللہ تعالیٰ

بعنوان

جہنم سے آزادی کے اسباب

22 مئی 2020ء 28 رمضان المبارک 1441ھ

زیر اہتمام التبیان اسلامک سنٹر لاہور پاکستان

0308-6222418 0311-1701903

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جہنم سے آزادی کے اسباب

خطبہ جمعہ کے اہم عناصر:

❀ توحید ❀ اخلاص ❀ تقویٰ ❀ اطاعت الٰہی ❀ نمازوں کی محافظت

❀ ذکر الٰہی ❀ دعا ❀ صدقہ ❀ روزہ ❀ اچھا اخلاق

❀ بیٹیوں کی پرورش ❀ مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع ❀ خوف الٰہی سے آنسو بہانا

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (التحريم:6)﴾

برادرانِ اسلام! اللہ تعالیٰ نے انسان کو جب پیدا کیا تو اس کے لیے فرمانبرداری اور نافرمانی دونوں کو آسان کرتے ہوئے جنت اور جہنم کا راستہ دکھا دیا۔اور اس بات کی وضاحت بھی کردی میری فرمانبرداری کروگے تو جنت ملے اور میری نافرمانی کی صورت میں جہنم کا سامنا کرنا پڑے گا۔

جہنم سے بچنے اور جنت کے حصول کے لیے بندۂ مسلم ہر وقت اس کوشش میں رہتا ہے کہ کوئی ایسے اعمال بجالائے جس کے نتیجے میں اللہ انسان کو جہنم سے دور کر کے جنت کا داخلہ نصیب فرمادے۔اس مناسبت سے آج کے خطبہ جمعہ میں جہنم کا کچھ تعارف کرواتے ہوئے جہنم سے آزادی کے اسباب ذکر کیے جائیں گے، تاکہ ان کی بجا آوری سے ہمیشہ کے لیے جہنم سے آزادی حاصل کر کے اللہ کی جنت کے حقدار بن جائیں۔

جہنم کا تعارف

اس میں صرف جہنم کی وسعت اور جہنم کے بعض عذابات کا تذکرہ کریں گے، تاکہ ہمارے اندر جنت کا خوف پیدا ہوکر نیکی کی تڑپ ہوجائے، جس کے نتیجے میں اللہ ہمیں جنت کا داخلہ عطا فرمادے۔

① جہنم کی وسعت

جہنم میں کافر کے کان اور کندھے کے درمیان ستر سال کی مسافت کا فاصلہ ہوگا:

امام مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں:

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِي مَا سِعَةُ جَهَنَّمَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: أَجَلْ، وَاللهِ مَا تَدْرِي، إِنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِ أَحَدِهِمْ وَبَيْنَ عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ خَرِيفًا، تَجْرِي فِيهَا أَوْدِيَةُ الْقَيْحِ وَالدَّمِ، قُلْتُ: أَنْهَارًا؟ قَالَ: لَا، بَلْ أَوْدِيَةً

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے سوال کیا: کیا تمہیں جہنم کی وسعت کا علم ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں واللہ! تم نہیں جانتے (سنو) جہنمی کے کان کی لو سے کندھے تک ستر سال کی مسافت کا فاصلہ ہوگا، جس کے درمیان سے پیپ اور خون کی وادیاں بہیں گے۔ میں نے کہا: کیا نہریں بہیں گے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں بلکہ وادیاں (نہروں سے بھی زیادہ وسیع)۔

مسند احمد 41۔350 (24856) قال الارنووط: اسنادہ صحیح

جہنم کو میدان محشر میں لانے کے لیے چار ارب نوے کروڑ فرشتے مقرر:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ زِمَامٍ، مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا

روزِ قیامت جہنم (میدان محشر میں) لائی جائے گی تو اس کی ستر ہزار باگیں ہوں گی اور ہر باگ کو ستر ہزار فرشتے کھینچ رہے ہوں گے۔

صحیح مسلم: 2842، سنن الترمذی: ۲۵۷۳

ہزار میں سے نوسو ننانوے جہنم میں جانے کے بعد بھی جہنم مزید مانگے گی:

جہنم اتنی وسیع وعریض ہے کہ بے حدوحساب لوگ جہنم میں جانے کے بعد بھی جہنم بھرے گی نہیں، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ (سورۃ ق:30)

قیامت کے دن ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی ہے؟ تو وہ کہے گی کیا اور کچھ ہے؟

ان آیات واحادیث سے جہنم کی وسعت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

② جہنم کے عذاب کی ہولناکیاں

جہنم کافروں کو دور سے آتے دیکھ کر غیظ وغضب سے دھاڑے گی:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا (الفرقان:12)

جب جہنم کافروں کو دور سے دیکھے گی تو کافر جہنم کا غصے سے چیخنا سن لیں گے۔

❁ دوسرے مقام پر ارشاد ہے:

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ (الملك:8.7)

جب کافر جہنم میں پھینکے جائیں گے تو وہ جہنم کے دھاڑنے کی ہولناک آوازیں سنیں گے جہنم جوش کھارہی ہوگی، ایسا معلوم ہوگا کہ غصہ کے مارے ابھی پھٹ جائے گی۔

جہنمی فرشتے بے رحم اور نہایت سخت گیر ہیں:

رب تعالیٰ نے جہنمی دروغوں کی بے رحمی اور سخت گیری بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (التحريم:6)

اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے جس پر نہایت تندخو اور سخت فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

جہنم کا عذاب دیکھتے ہی کافروں کے چہرے سیاہ ہوجائیں گے:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (یونس:27)

جن لوگوں نے گناہ کیے ہیں انہیں گناہ کے مطابق ہی بدلہ دیا جائے گا، ذلت ان پر مسلط ہوگی، انہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا، ان کے چہروں پر ایسی تاریکی چھائی ہوگی جیسے رات کے سیاہ پردے ان پر پڑے ہوئے اور یہ لوگ آگ والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں

گے۔

جہنمیوں کے کھال جل جانے کے بعد فوراً دوسری کھال پیدا کردی جائے گی:

ارشاد ربانی ہے:

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا (النسا:56)

بلاشبہ وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو ماننے سے انکار کیا ہے،انہیں ہم یقیناً آگ میں جھونکیں گے جب ان کے بدن کی کھال گل جائے گی تو اس کی جگہ دوسری کھال پیدا کردیں گے تا کہ وہ عذاب کا خوب مزہ چکھیں،اللہ تعالیٰ غالب بھی ہے اور حکمت والا بھی۔

عذاب جہنم دیکھ کر تمام انبیا علیہم السلام اللہ تعالیٰ سے اپنی اپنی سلامتی کی دعا کریں گے:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

يُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ، فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُهَا، وَلاَ يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ، وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ : اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ

(روزِ قیامت) پل صراط جہنم کے اوپر رکھ دیا جائے گا جس سے سب سے پہلے میں اور میری امت پار ہوگی،اس روز رسولوں کے علاوہ کسی کو بات کرنے کی اجازت نہ ہوگی اور رسولوں کی پکار بھی صرف یہ ہوگی:اے اللہ! مجھے بچالے،اے اللہ! مجھے بچالے۔

صحیح البخاری:7437

جہنمی عذاب سے تنگ آ کر موت مانگیں گے مگر انہیں موت نہیں ملے گی:

جہنمی عذاب کی تاب نہ لاتے ہوئے اللہ سے موت مانگیں گے ،مگر انہیں موت نہیں دی جائے گی،جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا . لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا (الفرقان:14.13)

جب کافر دست و پابستہ جہنم میں ایک تنگ جگہ ٹھونسے جائیں گے تو اپنی موت کو پکارنے لگیں گے(اس وقت ان سے کہا جائے گا) آج ایک موت کو نہیں بہت سی موتوں کو پکارو۔

❁ سامعین محترم! یہ تو تھی جہنم جو اللہ نے فاسق اور گناہ گار لوگوں کے لیے تیار کی ہے۔ہمیں اس جہنم سے

بچنا ہے، آخر وہ کونسے اعمال خیر ہیں، جن کی بدولت اللہ انسان پر جہنم کی آگ کو حرام کر دیتا ہے، آج کے خطبہ جمعہ میں چند ایسے اعمال خیر کا تذکرہ کیا جاتا ہے:

جہنم سے آزادی کے اسباب

① دل سے توحید کا اقرار:

جہنم سے آزادی حاصل کرنے کا سب سے بنیادی سبب توحید کا اقرار اور شرک سے بیزاری ہے۔ چنانچہ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ النَّارَ

جو آدمی یہ گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہی اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، تو اس پر اللہ نے جہنم حرام کر دی۔

صحیح مسلم:29

❁ اسی طرح انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

وَمُعَاذٌ رَدِيفُهُ عَلَى الرَّحْلِ، قَالَ :يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، قَالَ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ، قَالَ :يَا مُعَاذُ، قَالَ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثَلَاثًا، قَالَ :مَا مِنْ أَحَدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ، إِلَّا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ، قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ : أَفَلَا أُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوا؟ قَالَ :إِذًا يَتَّكِلُوا وَأَخْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِهِ تَأَثُّمًا

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر تشریف فرما تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو آواز دی۔ اے معاذ! تو آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: لبیک یا رسول اللہ وسعدیک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: اے معاذ! تو معاذ رضی اللہ عنہ نے ہر بار جواب میں فرمایا: لبیک یارسول اللہ وسعدیک تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سچے دل سے اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے سچے رسول ہیں، اللہ تعالیٰ اس شخص کو (دوزخ) کی آگ پر حرام کر دیتا ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس بات سے لوگوں کو باخبر نہ کر دوں تا کہ وہ خوش ہو جائیں؟ آپ نے فرمایا: تو لوگ اس پر بھروسہ کر بیٹھیں گے (اور عمل چھوڑ دیں گے) معاذ رضی اللہ عنہ نے انتقال کے وقت یہ حدیث اس خیال سے بیان فرما دی کہ حدیث چھپانے کا گناہ نہ ہو۔

صحیح البخاری:128

❀ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اللہ کے رسول کے پاس آیا اور پوچھنے لگا:

يَا رَسُولَ اللهِ،مَا الْمُوجِبَتَانِ؟

اے اللہ کے رسول! (جنت اور جہنم کو) واجب کر دینے والی کونسی دو چیزیں ہیں؟

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

جو شخص کو فوت ہوا اور وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص فوت ہوا اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہراتا تھا، وہ آگ میں داخل ہوگا۔

صحیح مسلم:93

❀ ان احادیث سے معلوم ہوا کہ توحید کی موجودگی میں اللہ جہنم حرام کر دیتا ہے اور شرک کے ہوتے ہوئے جہنم کو واجب کر دیتا ہے۔

② اخلاص:

جہنم سے آزادی حاصل کرنے کا دوسرا سبب اخلاص ہے، اخلاص کہتے ہیں کہ اپنی ہر عبادت کو خالصتا اللہ تعالی کی رضا کیلئے سرانجام دینا اور ریا کاری اور دکھلاوے سے بچنا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

لَن يُّوَافِيَ عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ :لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ

"جو بندہ قیامت کے روز اللہ تعالی سے اِس حالت میں ملے گا کہ اس نے خالصتا اللہ کی رضا کیلئے یہ کہا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو اللہ تعالی اس پر جہنم کی آگ کو حرام کر دے گا۔"

صحیح البخاری:6423

❀ اخلاص کے برعکس عمل ریا کاری ہے، جہنم کی آگ جن تین بدبخت لوگوں سے بڑھکائی جائے گی وہ قاری، سخی اور مجاہد ہوں گے۔ اتنے عظیم کام میں جب ریا کاری آئی تو اللہ نے انہیں جہنم میں داخل کر دیا۔

③ تقویٰ اختیار کرنے والے:

اللہ سے ڈرتے ہوئے گناہوں سے بچ کر زندگی گزارنے کو تقویٰ کہا جاتا ہے۔ جو شخص متقی ہو، ایسے شخص پر اللہ رب العزت نے جہنم کی آگ کو حرام قرار دیا ہے، جیسا کہ رب تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ

الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا (سورة مريم:72،71)

اورتم میں سے کوئی جس کا جہنم پر گزر نہ ہو، یہ طے شدہ بات ہے جو آپ کے رب کے ذمہ ہے۔ پھر ہم پرہیز گاروں کو تو بچا لیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا کر چھوڑیں گے۔

۞ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ لوگوں کو سب سے زیادہ کونسی چیز جنت میں پہنچائے گی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ

''اللہ کا ڈر اور اچھا اخلاق۔''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ لوگوں کو سب سے زیادہ کونسی چیز جہنم میں پہنچائے گی؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْفَمُ وَالْفَرْجُ

''منہ اور شرمگاہ۔''

سنن الترمذی:2004،قال الالبانی:حسن

④ اطاعت الٰہی:

اللہ اور اس کی اطاعت بھی ان اسباب میں شامل ہے جن کے باعث اللہ تعالیٰ انسان کو جہنم سے آزاد کر کے ہمیشہ کی جنت کا حقدار بنا دیتا ہے، جیسا کہ باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (الاحزاب:71)

اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو گویا وہ کامیاب ہو گیا، بہت بڑا کامیاب ہونا۔

۞ ایک دوسرے مقام پر فرمایا:

وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (النسا:31)

اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جس کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

❁ اطاعت کے مقابلے میں معصیت الٰہی ہے، جس کی جزا جہنم ہے، جیسا کہ رب العالمین نے ارشاد فرمایا:

وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ
(النسا:14)

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود کو پامال کرے، وہ اسے آگ میں داخل کرے گا، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور اس کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

⑤ چالیس روز نماز باجماعت کی ادائیگی:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّى لِلَّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا فِي جَمَاعَةٍ يُدْرِكُ التَّكْبِيرَةَ الأُولَى كُتِبَ لَهُ بَرَاءَتَانِ: بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ، وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ

جس نے اللہ کے لیے چالیس روز تکبیر تحریمہ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھی، اس کے لیے دو براتیں لکھ دی جاتی ہیں: جہنم سے براءت اور نفاق سے براءت۔

سنن الترمذی:241، قال الالبانی:حسن

⑥ نماز ظہر سے پہلے اور بعد میں چار چار رکعات پڑھنا:

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھیں اللہ اسے جہنم کی آگ پر حرام کر دے گا۔

سنن الترمذی:427 صحیح

⑦ نماز فجر اور عصر کی پابندی کرنا:

ویسے تو ہر نماز اہم ہے لیکن فجر و عصر کی اہمیت زیادہ ہے۔ اِس لئے جو شخص باقی نمازوں کے ساتھ ساتھ ان دونوں نمازوں کو ہمیشہ پابندی کے ساتھ بروقت پڑھتا رہے تو اس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَنْ يَّلِجَ النَّارَ أَحدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا)يَعْنِي الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ

”وہ شخص جہنم میں ہرگز داخل نہ ہوگا جو طلوعِ آفتاب سے پہلے (نماز فجر) اور غروبِ آفتاب سے پہلے (نماز عصر) پڑھتا رہے۔“

صحیح مسلم:634

۞ اور سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

''جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں (فجر وعصر) پڑھتا رہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

صحیح البخاری:574

⑧ نماز فجر کے بعد ذکر الٰہی:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَعَالَى مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ، مِنْ أَنْ أَعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَلَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى، أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مَنْ أَنْ أَعْتِقَ أَرْبَعَةً

میرا ایسی قوم کے ساتھ بیٹھنا جو فجر سے لے کر طلوع شمس تک اللہ کا ذکر کرتی ہو میرے نزدیک اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ امر ہے، اور میرا ایسی قوم کے ساتھ بیٹھنا جو نماز عصر سے غروب آفتاب تک اللہ کے ذکر و اذکار میں منہمک رہتی ہو میرے نزدیک چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

سنن ابی داود:3667،قال الالبانی:حسن

⑨ دعا کرنا:

جہنم سے آزادی حاصل کرنے کا ایک سبب اللہ تعالیٰ سے جہنم سے آزادی حاصل کرنے کی دعا کرنا ہے۔

قرآن مجید میں باری تعالیٰ نے عباد الرحمن کی صفات میں ایک صفت یوں بیان فرمائی:

﴿ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا.إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴾ (الفرقان:66،65)

''اور جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی پرے رکھ کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے۔''

۞ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

من سأل الله الجنة ثلاث مرات قالت الجنة: اللهم أدخله الجنة ومن استجار

من النار ثلاث مرات قالت النار: اللهم أجره من النار

جو شخص اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت کا سوال کرے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے۔ اور جو آدمی جہنم سے تین مرتبہ پناہ طلب کرے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اسے جہنم سے پناہ دے۔

صحیح الجامع:6275

⑩ صدقہ کرنا:

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے (کے صدقہ) کے ذریعے۔

صحیح البخاری:1417

⑪ روزے رکھنا:

جہنم سے آزادی کا ایک سبب رضائے الٰہی کے لیے روزوں کی ادائیگی بھی ہے، کیونکہ روزہ، روزہ دار کے لیے جہنم کے آگے ڈھال بن جاتا ہے، چنانچہ سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

”روزہ جہنم کی آگ سے ڈھال ہے جیسا کہ تم میں سے کوئی شخص جنگ سے بچنے کیلئے ڈھال لیتا ہے۔“

سنن النسائی:2231

❁ اسی طرح سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، بَعَّدَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

جو شخص اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے چہرے کو جہنم سے ستر سال کی مسافت تک دور کر دیتا ہے۔

صحیح البخاری:2840

⑫ اچھا اخلاق اپنانا:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من كان هينا لينا قريبا حرمه الله على النار

جوشخص آسان، نرم دل اور (مسلمانوں) سے قریب ہو اس کو اللہ تعالیٰ نے جہنم پر حرام کر دیا ہے۔
صحيح الترغيب والترهيب:1745

❁ اور رسول اکرم ﷺ نے حسن اخلاق کی اہمیت اور اس کی قدر و منزلت کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

مَا مِنْ شَيْئٍ يُوْضَعُ فِي الْمِيْزَانِ أَثْقَلَ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ ،وَإِنَّ صَاحِبَ حُسْنِ الْخُلُقِ لَيَبْلُغُ بِهِ دَرَجَةَ صَاحِبِ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ

”ترازو میں رکھی جانے والی سب سے زیادہ وزنی چیز اچھے اخلاق کے سوا کچھ نہیں۔ اور اچھے اخلاق والا انسان اُس شخص کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے جو صوم و صلاۃ کا پابند ہو۔“

سنن الترمذی:2003

⑬ اچھی بات:

عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

فَلْيَتَّقِيَنَّ أَحَدُكُمُ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

تم میں سے (ہر کوئی) آگ سے ضرور بچے اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی، اگر (کھجور کا ٹکڑا صدقہ کرنے کے لیے) نہ پاؤ تو اچھی بات کے ذریعے جہنم سے بچو۔

صحیح البخاری:6023

⑭ بیٹیوں کی پرورش کرنا:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هَذِهِ البَنَاتِ بِشَيْءٍ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

جس شخص کو ان بیٹیوں کی وجہ سے آزمائش میں ڈالا جائے پھر وہ ان سے اچھائی کرے تو یہ اس کے لیے جہنم سے پردہ بن جائیں گی۔

صحیح البخاری:1418

❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

میرے پاس ایک مسکین عورت آئی جس نے اپنی دو بیٹیوں کو اٹھا رکھا تھا۔ میں نے اسے تین کھجوریں پیش کیں۔ اُس نے ایک ایک کھجور اُن میں سے ہر ایک کو دے دی اور تیسری کھجور کو اپنے منہ کی طرف کھانے کیلئے بلند کر ہی رہی تھی کہ اُس کی دونوں بیٹیوں نے اُس سے وہ کھجور بھی طلب کر لی۔ چنانچہ اس نے

اسے دو حصوں میں تقسیم کیا اور آدھی آدھی کھجور ہر ایک کو دے دی اور یوں اُس نے خود کچھ بھی نہ کھایا۔ مجھے اُس کا یہ طرزِ عمل بہت پسند آیا۔ اِس لئے میں نے یہ بات رسول اکرم ﷺ کے سامنے ذکر کی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ أَوْ أَعْتَقَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ

بے شک اللہ تعالی نے اس کیلئے اس کی وجہ سے جنت کو واجب کر دیا ہے۔ یا آپ ﷺ نے فرمایا: اسی بناء پر اللہ تعالی نے اسے جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔

صحیح مسلم:2630

⑮ مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرنا:

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

من ذب عن عرض أخيه بالغيبة كان حقا على الله أن يعتقه من النار

جو شخص اپنے بھائی کی عزت کا غائبانہ دفاع کرے تو اللہ پر اس کا حق ہے کہ اسے جہنم سے آزاد کر دے۔

صحيح الجامع:6240

⑯ خوفِ الٰہی سے رونا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ

اللہ کے ڈر سے رونے والا جہنم داخل نہیں ہوگا یہاں تک کہ دودھ تھن میں واپس لوٹ آئے (اور یہ محال ہے)۔

سنن الترمذی:1633۔صحیح

❁ اسی طرح نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

ثَلَاثَةٌ لَا تَرَى أَعْيُنُهُمُ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ، وَعَيْنٌ حَرَسَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، وَعَيْنٌ غَضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ

”تین قسم کے لوگوں کی آنکھیں جہنم کو نہیں دیکھیں گی۔ ایک وہ آنکھ جس سے اللہ کے ڈر کی وجہ سے آنسو بہہ نکلے، دوسری وہ آنکھ جس نے اللہ کے راستے میں پہرہ دیا اور تیسری وہ جو اللہ کی حرام

کردہ چیزوں کو دیکھنے سے محفوظ رہی۔‘‘

سنن الترمذی:427

⑰ قدموں کا اللہ تعالیٰ کے راستے میں غبار آلود ہونا:

ابو عبس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہو گئے اللہ اس پر دوزخ کو حرام کر دے گا۔

صحیح البخاری:907

⑱ غلام کو آزاد کرنے سے جہنم سے آزادی:

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے:

أَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ وِقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَامِ مُحَرَّرِهِ مِنَ النَّارِ، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ أَعْتَقَتِ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ وِقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِ مُحَرَّرِهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جس مسلمان مرد نے کسی مسلمان مرد کو آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر ہڈی کے لیے اس کے آزاد کردہ شخص کی ہر ہڈی کو جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بنا دے گا، اور جس عورت نے کسی مسلمان عورت کو آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر ہڈی کے لیے اس کے آزاد کردہ عورت کی ہر ہڈی کو جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بنا دے گا۔

سنن ابی داود:3965، قال الالبانی:صحیح

❀❀❀❀

رائٹر: حافظ زبیر بن خالد مرجالوی

ہمارے خطبات اور دروس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کیجئے

کال کے لیے:
حافظ زبیر بن خالد مرجالوی
03086222418
03111701903

واٹس ایپ رابطہ کے لیے:
03111701903
03036604440
03086222416